سوال

منگیتر اور اس کے مابین کچھ برے فعل ہوئے ہیں کیا ان کی شادی سے وہ معاف ہو جائیں گے ؟

جواب

الحمد للہ.

ا کا لفظ بہت سے لوگوں کے ہاں عقد نکاح کے بعد اور رخصتی سے قبل پر بولا جاتا ہے ، اگر تو سوال سے یہی مراد ہے تو پھر آپ کے مابین جو کچھ ہوا اس میں کوئی حرج نہیں ، کیونکہ عقد نکاح مکمل ہوتے ہی عورت مرد کی زوجیت میں آجاتی ہی ، تو اس طرح ہر ایک دوسرے سے نفع اٹھا سکتا ہے .

بہ یعنی منگنی سے مراد صرف شادی کا وعدہ اور شادی کرنے پر اتفاق ہے اور عقد نکاح نہیں ہوا تھا تو پھر آپ کے مابین جو کچھ ہوا ہے وہ حرام فعل تھا ، اور منگنی کی مدت کے مابین شریعت نے لڑکی کو دیکھنے سے زیادہ کچھ مباح قرار نہیں کیا ، اور دیکھنے کا مقصد بھی یہ ہے کہ مرد اور عورت منگنی اور شادی کا عزم کر

وں پر اس حالت میں توبہ واستغفار کرنی اور اپنے کیے پر ندامت واجب ہے ، ان گناہوں کے کفارہ کے لیے عقد نکاح ہی کافی نہیں ، بلکہ آپ پر توبہ واستغفار واجب ہے .

یں گزارش ہے کہ آپ دونوں نے جو کچھ کیا ہے اس کا کوئی معین کفارہ تو نہیں ہے ، صرف یہ ہے کہ جو شخص توبہ کرتا ہے اس کے لیے مشروع ہے کہ وہ نفلی نماز ، وروزہ ، اور صدقہ وغیرہ جیسے اعمال صالحہ زیادہ سے زیادہ کرے .

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

نا میں اسے بہت زیادہ معاف کرنے والا ہوں جو توبہ کرتا ہے ، اور ایمان لاتا اور نیک اعمال کرتا ہے اور پھر ہدایت پر رہتا ہے طہ (82).

تصیل دیکھنے کے لیے آپ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ضرور دیکھیں :

(3215) اور (12182) اور (2572).

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

70275